کسی کے درخت پر لگنے والے شہد کی ملکیت و خرید و فروخت کا حکم

مجیب: ابو مصطفی محمد کفیل رضا مدنی

فتوی نمبر: Web-543

تاریخ اجراء: 27صفر المظفر1444ھ/23ستمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عرض ہے کہ شہد کے چھتے درختوں پر بنے ہوتے ہیں اور درخت کسی کی زمین میں ہوتے ہیں، جبکہ شہد کسی درخت کا پھل بھی نہیں ہوتا۔ عام طور پر زمین کا مالک، پیشہ ور شہد اتارنے والے کو اپنی زمین میں درختوں سے شہد اتارنے سے منع کرتے ہیں، بعض سخت غصہ بھی کرتے ہیں، لیکن پیشہ ور پھر بھی کسی طرح شہد اتار ہی لیتے ہیں اور بیچتے ہیں۔

اس حوالہ سے درج ذیل چند نکات کی شرعی رہنمائی فرمادیجئے۔

الف: کیا مالکِ زمین دوسروں کو شہد اتارنے سے روک سکتا ہے؟

ب: مالک کی اجازت کے بغیر شہد اتارنا اور اسے بیچ کر اس کی کمائی حاصل کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج: پیشہ ور سے اس شہد کو خرید کر خود استعمال کرنا یا آگے فروخت کرنے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

الف: جس کی زمین کے درخت پر وہ چھتا لگا شہد اسی کا ہے وہ یقیناً اتارنے والوں کو روک سکتا ہے اگرچہ اس نے اپنی زمین کو شہد کے چھتوں کے لیے ہی چھوڑ رکھا ہو یا نہیں۔

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اس کی زمین میں شہد کی مکھیوں نے مہار لگائی (شہد کا چھتا بنایا) تو بہر حال شہد کا مالک یہی ہے چاہے اس نے زمین کو اسی لیے چھوڑ رکھا ہو یا نہیں کہ ان کی مثال خود رو درخت کی ہے کہ مالکِ زمین اس کا مالک ہوتا ہے یہ اُس کی زمین کی پیداوار ہے۔" (بہار شریعت، جلد2، ص704، مکتبۃ المدینہ)

ب: مالک کی اجازت کے بغیر شہد اتارنا، جائز نہیں اور اس کی کمائی بھی مالِ خبیث ہو گی۔

ج: جب معلوم ہے کہ یہ چوری کا مال ہے، تو اس کا خریدنا حرام و گناہ ہے، بلکہ اگر یقینی طور پر معلوم نہ ہو لیکن کوئی واضح قرینہ ہو جس کی بنیاد پر یہ گمان قائم ہو کہ یہ چوری کا مال ہے، تب بھی خریدنا، جائز نہیں۔ ہاں اگر معلوم نہ ہو اور نہ ہی کوئی ایسا قرینہ ہو تو خریدنا، جائز ہے، لیکن خریدنے کے بعد معلوم ہو گیا کہ یہ چوری کا ہے، تو اب اس کا استعمال جائز نہیں، بلکہ مالک کو واپس کرنا لازم ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net